



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الہام اور استعارہ میں کیا فرق ہے اور یہ دونوں دلیل ظنی ہیں یا یقینی اور ان کی بناء پر کسی شخص کے متعلق نیک یا بد حکم لگانا کس طرح ہے؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جواستعارہ سے معلوم ہوتا ہے وہ بیداری میں ہو تو الہام ہی ہے اور غیر نبی کا الہام دلیل ظنی ہے اور اس میں شیطان کا دخل بھی ممکن ہے اس لیے شریعت کے خلاف ہو تو معتبر نہیں اور کسی پر نیک یا بد حکم بھی اسی درجہ کا ہوگا جس درجہ کا الہام ہے اگر کسی کا دل بزرگ کا ہے تو وہ زیادہ قابل اعتماد ہے ورنہ معمولی ہے۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ الہدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج 1 ص 156

محدث فتویٰ

